بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۹۴۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

مستقل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم اتوار

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۱۳ر ذیقعدہ ۱۳۹۸ھ ۔ ۱۵ر اخاء ۱۳۵۷ہش ۔ ۱۵ر اکتوبر ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۲۹

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواھر الکلام

نماز اللہ تعالیٰ کا حق ہے اِس کا مغز اور رُوح دُعا ہے

اِس کے جو آداب اللہ تعالیٰ نے بتائے ہیں انہیں ملحوظ رکھنا ضروری ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادِ باری تعالیٰ

حَافِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوۃِ الْوُسْطٰی وَ قُوْمُوْا لِلّٰہِ قَانِتِیْنَ (البقرۃ: ۲۳۹)

ترجمہ:۔ تم (تمام) نمازوں کا اور (خصوصاً) درمیانی نماز کا پورا خیال رکھو اور اللہ کے لئے فرمانبردار ہوکر کھڑے ہو جاؤ۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مَنْ صَلَّی الْبَرْدَیْنِ دَخَلَ الْجَنَّۃَ (بخاری و مسلم)

ترجمہ:۔ جس شخص نے دو ٹھنڈی نمازیں پڑھیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"نماز کی ظاہری صورت پر اکتفا کرنا نادانی ہے اکثر لوگ رسمی نماز ادا کرتے ہیں اور بہت جلدی کرتے ہیں جیسے ایک ناواجب ٹیکس لگا ہوا ہے جلدی گلے سے اُتر جائے۔ بعض لوگ نماز تو جلدی پڑھ لیتے ہیں لیکن اس کے بعد دعا اِس قدر لمبی مانگتے ہیں کہ نماز کے وقت سے دگنا تگنا وقت لے لیتے ہیں حالانکہ نماز تو خود دعا ہے جس کو یہ نصیب نہیں ہے کہ نماز میں دعا کرے اس کی نماز ہی نہیں۔ چاہیئے کہ اپنی نماز کو دعا سے مثل کھانے اور سرد پانی کے لذیذ اور مزیدار کر لو ایسا نہ ہو کہ اس پر ویل ہو۔ نماز خدا کا حق ہے اسے خوب ادا کرو"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۳۷)

"نماز کا اصل مغز اور رُوح تو دعا ہی ہے نماز سے نکل کر دعا کرنے سے وہ اصل مطلب کہاں حاصل ہو سکتا ہے ..... تمہیں جو دعائیں کرنی ہوں نماز میں کر لیا کرو اور پورے آداب کو ملحوظ رکھو۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف کے شروع ہی میں دعا سکھائی ہے اور اس کے ساتھ ہی دعا کے آداب بھی بتائے ہیں سورہ فاتحہ کا نماز میں پڑھنا لازمی ہے اور یہ دعا ہی ہے جس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اصل دعا نماز ہی میں ہوتی ہے"۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۳۵۸)

اخبارِ احمدیہ

جیسا کہ احباب کو علم ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال دینی اور تربیتی اغراض کے لئے سفرِ یورپ پر ہیں۔ اِن دنوں حضور لندن میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی طبیعت اب پہلے کی نسبت بہت بہتر ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے، اپنی خاص حفاظت اور امان میں رکھے، اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازے اور حضور کامیابی اور خیر و عافیت کے ساتھ واپس تشریف لائیں۔ آمین

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت تاحال سر درد اور ضعف کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب صحتِ کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ (ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ) دل کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں اور لاہور میں زیرِ علاج ہیں۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب فاضل مفتی سلسلہ احمدیہ کی صاحبزادی (اہلیہ مکرم مرزا البشیر احمد صاحب) بیمار ہیں اور مشن ہسپتال فیصل آباد میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار سید شمس الحق کارکن دارالافتاء ربوہ)

اِجتماع خدام الاحمدیہ کے سلسلہ میں ضروری اِطّلاع

مجلس خدّام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۲۰-۲۱-۲۲ر اکتوبر ۱۹۷۸ء کو تعلیم الاسلام کالج کے بالمقابل کھُلے میدان میں منعقد ہوگا۔ خدّام کی رہائش خود ساختہ خیموں میں ہوگی خدام اِس کے مطابق تیاری کر کے آئیں۔ اپنے ساتھ خیمہ کا سامان اور پلیٹ اور گلاس وغیرہ ضرور لاویں۔

(معتمد مجلس خدّام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمتِ عالم نے دُنیا کی ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے

آپؐ نے ہر چیز خواہ وہ جاندار ہو یا غیر جاندار کے حقوق کی تعیین فرمائی اور پھر ان کی حفاظت کا سامان کیا

رُوحانی میدانوں میں آپؐ نے انسانوں کے لئے اِس قدر ترقیات کے دروازے کھولے ہیں کہ ان کا کوئی شمار نہیں

آپؐ کے ہم غریب عاجز بندوں پر اِس قدر احسانات ہیں کہ ہماری رُوح اور ہمارا دِل آپؐ پر کثرت سے دُرود بھیجنے پر مجبور رہتے ہیں

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۳ تبوک ۱۳۵۶ ہش مطابق ۲۳ر ستمبر ۱۹۷۷ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

تشہد و تعوّذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:-

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے رَحۡمَتِیۡ وَسِعَتۡ کُلَّ شَیۡءٍ (الاعراف آیت ۱۵۷) کہ میری رحمت نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ نیز ہر چیز جو خدا تعالیٰ نے پیدا کی اور جس کا اس کی ربوبیت نے اور اس کی رحمت نے احاطہ کیا ہوا ہے وہ انسان کے لئے پیدا کی گئی ہے اور انسانِ کامل کو پیدا کرنا مقصود تھا یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو۔ چونکہ ہر چیز انسان کے لئے پیدا کی گئی ہے اِس لئے اَسۡبَغَ عَلَیۡکُمۡ نِعَمَہٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً (لقمٰن آیت ۲۱) کہ

ظاہر و باطن کی نعمتیں

بڑی کثرت کے ساتھ انسان پر نازل ہوتی ہیں اور وہ گِنی نہیں جا سکتیں۔ دوسری جگہ آیا ہے کہ اگر تم خدا تعالیٰ کی نعمتوں کو گِننا چاہو تو گن نہیں سکتے۔ اِس رحمت کو ظاہر کرنے کے لئے اور ایسے سامان پیدا کرنے کے لئے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی ان وسیع رحمتوں کا عرفان حاصل کرے ایک ایسی ہستی ایک ایسا انسان پیدا کیا گیا جس کو کامل استعدادیں دی گئیں جو پورے طور پر نشوونما حاصل کر چکی تھیں۔ وہ انسان کی طرف بھیجا گیا تاکہ انسان کو بتایا جائے کہ جب خدا کا کوئی بندہ خدا کا ہو جاتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ کا اس کے ساتھ سلوک یہ ہوتا ہے کہ ہر چیز جو خدا نے پیدا کی ہے وہ اسی کی ہو جاتی ہے اور خدا تعالیٰ کی اتنی رحمتیں اور اتنے فضل اور انعام اس بندے پر نازل ہوتے ہیں کہ جن کا حد و شمار نہیں۔

اِسی غرض کے لئے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مبعوث کیا گیا اور کہا گیا کہ مَآ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ (الانبیاء آیت ۱۰۸) ہم نے تجھے عالمین کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ یہ فقرہ تو بہت چھوٹا ہے لیکن اس کے معانی نے دُنیا کی ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام

پہچاننے کے لئے اور آپؐ کی عظمت اور آپؐ کے جلال کو جاننے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہمارے ذہن میں یہ بات حاضر ہو کہ آپؐ کس معنی میں اور کن کے لئے رحمت ہیں۔ خدا تعالیٰ نے قرآن کریم کی شکل میں جو تعلیم آپؐ کے ذریعہ انسان کو دی جب ہم اس پر غور کرتے ہیں تو ہمیں وہ عجیب کتاب نظر آتی ہے جسے ہم قرآنِ عظیم کہتے ہیں یا ہم قرآن کریم کہتے ہیں یا ہم قرآن مجید کہتے ہیں۔ ہر بات جس کی انسان کو ضرورت تھی، جس کے نتیجہ میں انسان نے اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا علم حاصل کرنا تھا اور ان سے حصّہ لینا تھا، وہ راہیں جن پر چل کر انسان نے خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنا تھا وہ سب اس عظیم کتاب میں بیان ہو گئی ہیں۔

قرآن کریم نے جو یہ کہا ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ بنا کر بھیجا گیا ہے۔ مَآ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ یہ کس معنی میں ہے کیونکہ اصل مقصد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عظیم رحمتوں اور اس کی عظیم صفات کا اس کی کبریائی اور جلال اور عظمت کا عرفان دیا جائے اِس لئے ضروری ہے کہ ہمیں یہ علم ہو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کس معنی میں رحمت ہو کر آئے۔

قرآن کریم نے ہمیں بتایا ہے کہ

خدا تعالیٰ کی رحمت

اس کی دو صفات کے ذریعے ظاہر ہوتی ہے ایک اس کی رحمانیت ہے اور دوسرے اس کی رحیمیت ہے۔ خدا رحمان بھی ہے اور رحیم بھی ہے۔ اس کی رحمان ہونے کی صفت کا ربوبیت کے ساتھ بڑا گہرا تعلق ہے۔ دُنیا کی ہر چیز جس کو پیدا کیا گیا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ اس کی پرورش کرتا ہے اور ایسے سامان پیدا کرتا ہے کہ وہ انسان کے لئے فائدہ مند بن جائے کیونکہ ہر چیز انسان کے لئے پیدا کی گئی ہے۔ پس نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی تعلیم اور آپؐ کا وجود بے جان چیزوں کے لئے بھی رحمت ہے۔ ایک تو جاندار چیزیں ہیں جن میں چوپائے بھی ہیں، پرندے بھی ہیں چرند بھی ہیں اور انسان بھی ہیں اور ایک بے جان چیزیں ہیں مثلاً ستارے ہیں، گیلیکسیز (GALAXIES) ہیں، درخت ہیں، پانی ہے، اجناس ہیں وغیرہ وغیرہ بے شمار چیزیں ہیں۔ قرآن کریم کی تعلیم نے بے جان چیزوں کے حقوق کو بھی بیان کیا ہے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی اس ہدایت کے ذریعہ سے ان حقوق کی حفاظت بھی کی گئی ہے۔ پس آپؐ کی رحمت بھی خدا تعالیٰ کی رحمتوں کی وسعتوں کے ماتحت ہے۔ انسان خدا تعالیٰ کی وسعتوں کو تو نہیں پہنچ سکتا لیکن اپنے کمال کو پہنچا ہوا انسان جتنا کامل بن سکتا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کمال کو حاصل کیا اور آپؐ کی لائی ہوئی شریعت نے ہر چیز کا حق بتایا بھی اور اس کی حفاظت بھی کی۔

بنیادی طور پر قرآن کریم نے ہمیں یہ بتایا ہے کہ ہر چیز کا یہ حق ہے کہ جس غرض کے لئے خدا تعالیٰ نے اسے پیدا کیا ہے اس کے علاوہ کسی اور مقصد کے لئے اس کا استعمال نہ کیا جائے۔ ہر مخلوق کا یہ حق اسلام نے قائم کیا ہے اور اسلامی تعلیم نے اس کی حفاظت کی ہے۔ مثلاً فرمایا لَا تُسْرِفُوْا (الاعراف آیت ۳۲) اسراف نہ کرو۔ اسراف کے معنی ہی خدا تعالیٰ کے قانون کی حدود سے تجاوز کرنا ہیں۔ پس اس کے یہی معنی بنتے ہیں کہ ہر چیز کے متعلق خدا تعالیٰ نے کچھ قانون بنائے ہیں ان کی پیدائش کی کوئی غرض بیان کی ہے اس کے خلاف تم نے اس کو استعمال نہیں کرنا۔ انسان جب بہکتا ہے، اور بسا اوقات بہکتا اس وقت زیادہ ہے جب وہ

علم کے میدان میں

اور تحقیق کے میدان میں کافی آگے نکل چکا ہو، تو وہ دنیا کے لئے عذاب اور ہلاکت کے سامان پیدا کر دیتا ہے جیسا کہ ایٹم کی طاقت کا غلط استعمال ہمیں بتا رہا ہے۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اشیاء کے لئے بھی رحمت ہیں کیونکہ آپؐ ایک ایسی تعلیم لے کر آئے جس نے انسان کو یہ بتایا کہ دیکھو یہ اشیاء خاص غرض کے لئے پیدا کی گئی ہیں اور ان اغراض کے لئے ہی ان کا استعمال ہونا چاہیئے اور جو قوانین ان کو GOVERN (گورن) کرنے والے ہیں ان سے تجاوز نہیں کرنا چاہیئے۔

اس کے بعد ہم جانداروں کو لیتے ہیں۔ یہ ایسی عظیم کتاب ہے کہ اس نے جانداروں کے حقوق بھی قائم کئے ہیں اور ان کی حفاظت بھی کی ہے۔ بعض جاندار ایسے ہیں کہ جن کی افادیت ان کی غذائیت میں نہیں یعنی اللہ تعالےٰ نے ان کو اس لئے نہیں پیدا کیا کہ انسان ان کو کھائے۔ مثلاً سؤر ہے یا درندے ہیں۔ پس خدا تعالیٰ نے، اسلام نے،

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت

نے ہمیں کہا کہ ایسے جاندار جن کی افادیت ان کے کھانے میں نہیں بلکہ اور چیزوں میں ہے تو جس غرض کے لئے ان کو پیدا کیا گیا ہے اسی غرض کے لئے ان کو استعمال کرو (یہ بڑا لمبا مضمون ہے سانپوں کے متعلق مکھیوں کے متعلق اسی طرح دیگر چیزوں کے متعلق بہت گفتگو کی جا سکتی ہے تھوڑی بہت میں بھی کر سکتا ہوں لیکن اس وقت میں اس تفصیل میں نہیں جاؤں گا) اسلامی تعلیم یہ ہے کہ خدا کے قانون کو توڑنا نہیں، حدود سے تجاوز نہیں کرنا، اسراف نہیں کرنا۔ اسی طرح جو چیزیں انسان کے کھانے کے لئے بنائیں ان کے متعلق بھی کہا کہ اسراف نہیں کرنا۔ کھانے کے لحاظ سے اسراف کئی طور پر ہو سکتا ہے۔ جسم کی ضرورت سے زیادہ کھانا بھی اسراف ہے (جسم کی ضرورت سے کم کھانا بھی منع ہے لیکن زیادہ کھانا اسراف اور ضیاع ہے) اور ایک اسراف اس طور پر ہوتا ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کی ناشکری کرتے ہوئے اغذیہ یعنی غذاؤں میں سے بعض کو اپنی غفلت اور نالائقی کی وجہ سے اور بے پرواہی کی وجہ سے ضائع کر دے اور تلف کر دے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اپنی پلیٹ میں اتنا ہی سالن ڈالا کرو کہ ایک لقمے کا سالن بھی ضائع نہ ہو۔ کھانے والی چیزوں میں میں نے جو سالن کی مثال لی ہے یہ غیر جاندار چیزوں پر بھی اطلاق پاتی ہے لیکن

گائے کا گوشت

ہے، اونٹ کا گوشت ہے، دنبے کا گوشت ہے ان کا بھی سالن پکتا ہے پھر کہا کہ جنگلوں میں جو آزاد جانور رہتے ہیں تم محض شوقیہ ان کا شکار نہ کیا کرو کہ تمہیں ضرورت تو نہیں شکار کرو اور پھر پھینک دو۔ اس سے منع کیا۔ کہا کہ جتنے کی ضرورت ہے اتنا شکار کرو کیونکہ وہ پیدا ہی انسانی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے کئے گئے ہیں۔ پھر جو پالے ہوئے جانور ہیں مرغیاں اور دوسری چیزیں ہیں ان کو دکھ دینے سے آپؐ نے بڑی سختی سے منع کیا۔ ہر جاندار کے متعلق کہا کہ ان کی تکلیف کو دور کرنا ہے۔ جانداروں کے متعلق، غیر انسان کے متعلق یہ تعلیم دی گئی اور بلی تک کے متعلق کہہ دیا کہ ان کا خیال رکھنا بڑے ثواب کا کام ہے۔ گھر کے پالتو جانوروں کے متعلق کہا کہ ذبح کرتے وقت بھی اس بات کا خیال رکھو کہ ان کو تکلیف نہ ہو کم سے کم تکلیف میں ان کی جان نکلے۔ کیونکہ اصل مقصد تو یہ ہے کہ انسان ان کو کھائے اسی لئے ان کو پیدا کیا گیا ہے لیکن ان کو تکلیف پہنچا کر تو انسان کو کوئی فائدہ نہیں پہنچتا۔ غرض اس معنی میں بھی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ہیں۔

پھر انسان ہے، بنی نوع انسان۔ ان میں کافر بھی ہیں اور مومن بھی ہیں۔

خدا تعالیٰ کی رحمانیت

کا تعلق کافر سے بھی ہے اور اس کے جلوے کافر دیکھتا ہے اور اس کی رحمانیت کا تعلق مومن سے بھی ہے اور اس کے جلوے مومن دیکھتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ کی حیثیت سے رحمانیت کے بھی مظہر کامل ہیں چنانچہ اسلامی تعلیم ایک غیر مومن کے (جو ابھی اسلام نہیں لایا) حقوق کو قائم بھی کرتی ہے اور ان کی حفاظت بھی کرتی ہے۔ یہ کس نے پہلے بھی کہی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بار بتایا ہے کہ اس وقت کی مہذب دُنیا کا مزدور اپنے حقوق کے حصول کے لئے جدوجہد تو کر رہا ہے لیکن اسے اپنے حقوق کا علم نہیں۔ نہیں جانتا میرا حق ہے کیا۔ یہ قرآنی ہدایت کا، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا احسان ہے کہ آپؐ نے انسان کو بتایا کہ تیرا حق کیا ہے اور پھر تعلیم دی کہ یہ حقوق بہرحال ادا ہونے چاہئیں۔ لیکن انسان صرف مزدور کی حیثیت میں تو اِس دنیا میں زندگی نہیں گزارتا۔ یہ ایک ایسا جاندار ہے جو گہرے جذبات رکھتا ہے۔ چنانچہ انسان مومن ہو یا کافر اس کے جذبات کا خیال رکھا اور ان میں کوئی تفریق پیدا نہیں کی۔ بعض دوسرے مذاہب نے بعض باتوں میں تفریق کی ہے لیکن اسلام نے انسان انسان میں کوئی تفریق پیدا نہیں کی۔ جہاں تک انسانی جذبات کا تعلق ہے مومن اور کافر میں فرق نہیں۔

انسانی جذبات برابر ہیں

ہر انسان یہ چاہتا ہے کہ اسے خواہ مخواہ طعن و تشنیع نہ کی جائے۔ ہر انسان یہ چاہتا ہے کہ بلاوجہ اس کے فضول القاب نہ رکھے جائیں، بُرے نام نہ رکھے جائیں۔ خدا تعالیٰ نے یہ قید لگائے بغیر کہ وہ مسلمان ہے یا کافر یہ کہا کہ انسان کے بُرے بُرے نام نہیں رکھنے۔ بُرے نام رکھنے سے اور طعن و تشنیع کرنے سے منع کیا۔ خواہ کوئی مومن کے نام رکھے تب بھی بُرا اور اسلامی تعلیم کے خلاف اور کافر کے نام رکھے تب بھی بُرا۔ اور بیسیوں مثالیں ہیں۔ لَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اور وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ (الحجرات آیت ۲۰) کے علاوہ فرمایا وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ (الحج آیت ۳۱) کہ جھوٹ نہیں بولنا۔ یہ نہیں کہا کہ مسلمان کے خلاف جھوٹ نہیں بولنا بلکہ اسلام نے کہا کہ کسی کے خلاف بھی جھوٹ نہیں بولنا اور ہر ایک کے حق میں اور ہر ایک کے متعلق سچی بات کہنی ہے جھوٹ ہرگز نہیں بولنا۔ پھر اسلام نے کہا کہ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا (النساء آیت ۱۱۳) کسی انسان پر بہتان نہیں باندھنا۔ اسلام نے یہ نہیں کہا کہ کسی مسلمان پر بہتان نہیں باندھنا بلکہ کہا کہ کسی انسان پر بہتان نہیں باندھنا۔ انسان کے حقوق کی حفاظت کی کہ اس نے جو قصور نہیں کئے خواہ مخواہ اس پر بہتان لگا کر یہ نہ کہا جائے کہ اس نے یہ قصور کیا ہے یا گناہ کیا ہے۔ پھر

اسلام کہتا ہے

کہ انصاف پر قائم رہتے ہوئے سچی گواہی دینی ہے کُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ (النساء آیت ۱۳۶) اسلام یہ نہیں کہتا کہ مسلمان کے حق میں سچی گواہی دینی ہے اور کافر کے خلاف بے شک جھوٹی گواہی دے دو۔ اسلام کی یہ تعلیم نہیں۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کہ رحمۃ للعالمین ہیں مومن اور کافر سب کے حقوق کی حفاظت کی ہے۔ پھر اسلام کہتا ہے کہ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى (المائدہ آیت ۹) اسلام کہتا ہے، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ہے کہ عدل اور انصاف کو قائم رکھنا ہے۔ اسلام یہ نہیں کہتا کہ اگر کوئی غیر مومن ہے اور غیر مسلم ہے تو اس پر ظلم کرنا جائز ہے بلکہ اسلام یہ کہتا ہے کہ جتنا ایک مسلمان پر ظلم کرنا بُرا ہے اُتنا ہی غیر مسلم پر ظلم کرنا بُرا ہے اور خدا تعالیٰ کو ناپسندیدہ ہے اور گناہ ہے اور خدا تعالیٰ کے غضب کو مول لینے والی بات ہے۔

بعض مذاہب کی طرح اسلام یہ نہیں کہتا کہ مومن یا مسلمان سے سُود نہ لے اسلام یہ کہتا ہے کہ کسی سے بھی سُود نہ لے خواہ وہ عیسائی ہو یا یہودی ہو یا ہندو ہو یا سکھ ہو یا کوئی بدھ مذہب ہو، کمیونسٹ ہو۔

سُود کسی سے بھی نہیں لینا

مَیں زیادہ تفصیل میں نہیں جاؤں گا مَیں ہر چیز کی چھوٹی چھوٹی مثالیں دے رہا ہوں جس وقت بعض قومیں کسی علاقہ پر غالب آجاتی ہیں تو وہ یہ بھی کیا کرتی ہیں کہ سُود کے ذریعہ سے استحصالِ دولت کرتی ہیں۔ تو اسلام نے یہ نہیں کہا کہ سُود کے ذریعہ سے دولت سمیٹنے کے لئے غیروں کو نشانہ نہ بناؤ بلکہ یہ کہا کہ کسی سے بھی سُود نہیں لینا۔ پھر اسلام یہ نہیں کہتا کہ مسلمان کو گالی نہیں دینی بلکہ اسلام یہ کہتا ہے کہ غیر مسلم کو بھی جو اسلام پر ایمان نہیں لایا اس کو بھی گالی نہیں دینی، ان کے خداؤں کو بھی گالی نہیں دینی۔ شرک ہے، یہ اتنا بڑا ظلم ہے لیکن اسلام کہتا ہے کہ ان کے بُتوں کو بھی گالی نہیں دینی۔ پس اسلام نے انسان کے حقوق بھی قائم کئے ہیں اور انسان کے حقوق کی حفاظت بھی کی ہے۔ مَیں نے چند مثالیں دی ہیں ورنہ سارا قرآن کریم اس سے بھرا ہوا ہے۔

مَیں جب سنہ ۶۷ء میں لندن گیا تو ایک جگہ کچھ غیر مسلم اکٹھے ہوئے تھے اور مجھے وہاں تقریر کرنی پڑی۔ مَیں نے سوچا کہ ان کو یہی باتیں بتاؤں۔ چنانچہ مَیں نے ۸۔۱۰ باتیں لیں اور ان کو بتایا کہ تم اگرچہ اسلام پر ایمان نہیں لاتے مگر اسلام پھر بھی تمہارے جذبات کی اور تمہارے حقوق کی حفاظت کرتا ہے۔ اور اُن کو مثالیں دے کر بتایا۔

اسلامی تعلیم بہرحال مؤثر ہے

اور اس کا اُن پر اثر ہوا۔ غرض رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بے جان چیزوں کے لئے بھی رحمۃ للعالمین ہیں اور جانداروں کے لئے بھی اور کافروں کے لئے بھی رحمۃ للعالمین ہیں اور مومنوں کے لئے بھی۔

اب ہم انسانی حقوق سے آگے بڑھ کر اور بلند ہو کر روحانی حقوق میں داخل ہوتے ہیں۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روحانی میدانوں میں انسان کے لئے اس قدر روحانی ترقیات کے دروازے کھولے ہیں کہ جن کا کوئی شمار نہیں۔ روحانی ترقیات میں پہلی بات جو انسان کا دماغ سوچتا ہے مثلاً اگر کسی عیسائی یا ہندو کو اسلام کی صداقت سمجھ آجائے تو پہلی بات وہ یہ سوچے گا کہ پچاس سال میری عمر ہو گئی مَیں بتوں کو پوجتا رہا، شرک کرتا رہا، کبیرہ گناہ مَیں نے کئے، لوگوں کے مَیں نے حقوق مارے، انسانوں پر ظلم کئے، بداخلاقیاں کیں، غلط طریق سے مال اکٹھے کئے، سُود کے ذریعہ سے پیسہ سمیٹا، اس قدر گناہ ہیں کہ ان کا کوئی شمار نہیں۔ گناہوں کی یہ گٹھڑیاں اُٹھا کر مَیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاؤں تو میرے ساتھ کیا سلوک ہو گا۔ مومن کا، ایمان لانے والے کا پہلا سوال زبانِ حال سے یہی ہے۔ چنانچہ اعلان کر دیا قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا (الزمر آیت ۵۴) کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم عالمین کے لئے رحمت بن کر آئے ہیں اس لئے تمہیں کوئی خوف نہیں ہے۔ اگر تم ایمان لے آؤ، اگر تم

سچّی توبہ کر لو،

اگر تم یہ عہد کر لو کہ آئندہ اِن گناہوں کو ترک کر دو گے،

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور اسلام کی بتائی ہوئی نیکیوں پر قائم ہو جاؤ گے تو تمہارے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

دوسرا خیال جو اسلام لانے والے انسان کے دماغ میں آسکتا ہے اور آنا چاہیئے اور میں سمجھتا ہوں کہ روحانی ترقیات کیلئے بڑا ضروری ہے وہ یہ ہے کہ میں انسان ہوں کمزور انسان ہوں۔ بشری کمزوریاں میرے ساتھ لگی ہوئی ہیں کوشش کے باوجود بھی غفلت اور سستی کے لمحات بھی میری زندگی میں آئیں گے۔ کچھ گناہ بھی مجھ سے سرزد ہو جائیں گے کچھ نیکیاں مجھ سے چھوٹ جائیں گی تو میرا حشر کیا ہوگا کیا ایمان لانے کے بعد بھی مجھے جہنم میں دھکیل دیا جائے گا؟ خدا تعالیٰ نے اس جگہ یہ اعلان کر دیا کہ اگر تم نیک نیتی سے اور پوری توجہ کے ساتھ نیکیوں پر قائم ہو گے تو تمہاری نیکیاں اپنی جگہ پر رہیں گی لیکن تمہاری جو غلطیاں اور گناہ اور قصور ہیں وہ اللہ تعالیٰ سب معاف کر دے گا اور اپنی مغفرت کی چادر میں تمہیں لپیٹ لے گا۔ اِس لحاظ سے ایک مومن کے لئے آپؐ رحمت بن کر آئے۔

تیسرا سوال جو ایک سمجھدار انسانی دماغ سوچے گا یہ ہے کہ اگر میں اسلام لے آؤں تو مجھے کیا ملے گا؟ یہ

بڑا ضروری سوال

ہے انسانی فراست اور انسانی عقل یہ سوال کرتی ہے کہ اگر میں اسلام لے آؤں۔ اگر میں محمد صلّے اللہ علیہ وسلّم پر ایمان لے آؤں، اگر میں قرآن کریم کو سچی کتاب سمجھ لوں اور اس پر عمل کروں تو مجھے ملے گا کیا؟ اس کے لئے خدا تعالیٰ نے رحمۃ للعالمینؐ کو ہمارے لئے اسوہ بنایا لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ۝ (الاحزاب آیت ۲۲) اور یہ اعلان کر دیا کہ میں نے ایک مثال سامنے رکھ دی ہے۔ یہ ہے ہمارا بندہ، ہر لحاظ سے ہمارا کامل اور مکمل انسان جس نے اپنی ساری روحانی استعدادوں کی کامل نشوونما پانے کی ہمارے فضل سے توفیق پائی ہے یہ تمہارے سامنے کامل نمونہ ہے۔ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ (آل عمران آیت ۳۲) تم اس کی اتباع کرو تو تمہیں تمہاری استعدادوں کے مطابق وہی کچھ مل جائے گا جو محمد رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کو ان کی استعدادوں کے مطابق خدا سے ملا۔ اس کو

ہم محاورہ میں کہتے ہیں

کہ اتنا ملتا کہ OVER FLOW (اوور فلو) کر جائے۔ برتن چھلک جائے۔ اتنا ہو کہ جھولی میں نہ سما سکے۔ خدا تعالیٰ تو اتنا دیتا ہے کہ اگر انسان صحیح راستہ پر گامزن ہو تو اس کی استعداد کے مطابق اس کو سب کچھ مل جاتا ہے اور کوئی کمی نہیں رہتی۔

لیکن یہ تو اصول ہے نا۔ ملتا کیا ہے؟ یعنی محمد صلّے اللہ علیہ وسلّم کے نمونہ کے مطابق جو سب کچھ ملتا ہے وہ سب کچھ ہے کیا؟ پہلے تو کہا کہ سارے گناہ بخش دیئے جائینگے پھر فرمایا کہ محمد صلّے اللہ علیہ وسلّم اس معنی میں رحمت ہیں کہ اگر انسان آپؐ کی اتباع کرے گا تو اللہ تعالیٰ کی معرفت اور اس کا عشق اسے بخشا جائے گا اور معرفت الٰہی کے بعد خدا تعالیٰ کی محبت دلوں میں پیدا کی جائے گی اور اس کے نتیجہ میں اس کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ غیر اللہ سے کامل رہائی حاصل ہو جائے گی اور جو تکیہ کیا جاتا ہے کسی شے پر یا کسی انسان پر یا کسی جتھے پر یا کسی سیاسی اقتدار پر یا کسی حکومت پہ یا کسی بین الاقوامی تنظیم

پر اس کا کوئی سوال نہیں رہے گا بلکہ غیر اللہ سے پوری رہائی مل جائے گی کیونکہ محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کی اتباع کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کی محبت اور اس کا عشق انسان کے دل میں پیدا ہو جائے گا تو محبت اور عشق کا ایک نتیجہ تو یہ نکلا کہ غیر اللہ سے رہائی حاصل ہو جائیگی اور دوسرا نتیجہ یہ نکلے گا کہ خدا تعالیٰ کو پہچاننے کے بعد خدا تعالیٰ کی معرفت کے حصول کے بعد اس کی محبت دل میں پیدا ہو جانے کے بعد انسان گناہوں سے نجات حاصل کر لے گا۔ گناہ پر جرأت نہیں کرے گا۔

ہمارا دماغ ہمیں یہ پوچھتا ہے کہ ہمیں اور کیا ملے گا؟

خُدا کہتا ھے

کہ تمہیں اس دنیا میں جنّت مل جائے گی۔ محض جنّت نہیں بلکہ اس دنیا میں تمہیں پاک زندگی اور جنت ملے گی اور نفسانی جذبات کی تنگ و تاریک قبروں سے تم نکالے جاؤ گے اور روحانی زندگی تمہیں بخشی جائے گی۔

پس اس معنی میں محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم رحمۃ للعالمین ہیں۔ ہر شے کے حقوق کی تعیین کی اور ان کی حفاظت کا سامان کیا۔ ہر شے کے حقوق کی جب تعیین کی اور ان کی حفاظت کی تو ان کے لئے رحمت بن گئے۔ ہر جاندار کے حقوق کی تعیین کی اور ان کے حقوق کی حفاظت کی اور ہر جاندار کے لئے آپؐ رحمت بن گئے۔ پھر کافر و مومن ہر انسان کے حقوق کی تعیین کی اور ان کی حفاظت کی۔ مسلمان کے غصّہ سے بھی غیر مسلم کو بچایا۔ ایک مسلمان کے ہاتھ کے ظلم سے بھی ایک غیر مسلم کو بچایا اور کہا کہ اگر تم میری اتباع کرنا چاہتے ہو تو تم عدل اور انصاف کو نہیں چھوڑو گے اس لحاظ سے بھی آپؐ رحمۃ للعالمین ہیں۔ پھر جو لوگ اسلام لائے جو مسلمان ہو گئے جن کے سامنے

محمد صلّے اللہ علیہ وسلّم کا اُسوہ

تھا اور جنہوں نے آپؐ کی اتباع کی ان کو خدا کی درگاہ تک پہنچا دیا اور ان کو ہر چیز مل گئی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ جو تیرے عاشق بندے ہیں ان کو تو دنیا کی ہر چیز دے دیتا ہے لیکن جب تو انہیں مل جائے تو دنیا کی "ہر چیز" کی انہیں کیا ضرورت باقی رہ جاتی ہے۔ تو ہی ان کے لئے کافی ہے۔ غرض خدا تعالیٰ نے اس معنی میں محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کو مومن کے لئے بھی رحمت بنایا۔ یہ بڑا وسیع مضمون ہے قرآن کریم میں یہی مضمون بیان ہوا ہے کہ کس طرح کس رنگ میں اور کس کے لئے آپؐ رحمت تھے۔ میں نے چند مثالیں دے کر آپ کو بتایا کہ یہ محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کی عظمت اور آپؐ کا بلند اور ارفع مقام ہے۔ اتنا احسان ہے محمد صلّے اللہ علیہ وسلّم کا ہم غریب عاجز بندوں پر جو کہ اپنی اپنی استعداد اور سمجھ کے مطابق آپؐ کی پیروی کرنے والے اور خدا تعالیٰ کی نعمتوں کو حاصل کرنے والے ہیں کہ ہمارا نفس ہمیں کہتا ہے اور ہماری روح ہمیں مجبور کرتی ہے کہ ہم کثرت کے ساتھ محمد رسول اللہ صلّے اللہ علیہ وسلّم پر درود بھیجا کریں اور وہ بھی کافی نہیں ہو گا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ۔

(الفضل ۱۰ نومبر ۱۹۷۷ء)

○

خدام اجتماع میں شرکت کیلئے ۱۹ اکتوبر کی شام تک ضرور ربوہ پہنچ جائیں (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

شکریۂ احباب

خاکسار کی بیٹی عزیزہ امۃ الحفیظ عابدہ زیروی لیکچرار جامعہ نصرت ربوہ ۲۲ یوم تک مشن ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج رہ کر خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے صحت یاب ہو کر گھر آ گئی ہے۔ جن بزرگوں۔ احباب جماعت اور عزیزوں نے دعا کی اور بیمار پرسی فرمائی میں ان سب کا شکر گزار ہوں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر سے نوازے

(صوفی) خدا بخش عبد زیروی بی اے۔ نائب ناظم مال وقف جدید (انجمن) ربوہ

تصحیح

الفضل مورخہ ۲ اکتوبر ۷۸ء ۹۸ چندہ برائے نادار مریضاں میں ایک نام غلط شائع ہو گیا ہے۔ صحیح نام محترمہ سلطانہ صاحبہ زوجہ چوہدری سلطان احمد صاحب لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ پڑھا جائے۔

(مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

ہم دونوں بہنیں بعض پیش آمدہ حالات کی وجہ سے دعاؤں کی از حد محتاج ہیں لہذا سب بھائیوں اور بہنوں سے درخواست ہے کہ دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں اپنی معجزانہ تائید و نصرت کا مورد بنائے اور روحانی تسکین میسر آنے کے سامان کرے آمین (زاہدہ و شاہدہ)

ہر قسم کا

کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ

بارعایت خرید نے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں!

مقبول پیپر مارٹ، گینٹ روڈ لاہور، فون نمبر ۶۲۳۸۴۹

گھر: ملک عبد اللطیف ستکوہی، فون نمبر۔ ۶۲۵۱۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ملز ۲۷۹۴۶ ○ فون آفس ۲۲۳۸۳

سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ

مقبول روڈ، فیصل آباد

امپورٹرز ـــــ ایکسپورٹرز

لون، وائل، پردہ کلاتھ یا پاپلین

جاذب نظر۔ دیدہ زیب۔ ہر گھر کی پسند

ـــ آفس ـــ

منڈی گلی، ریل بازار فیصل آباد

ہو الشافی

نرشامہ ادویات حیوانات

اکسیر منہ کھر

فی کورس (۴ پیکٹ) -/۸

فی کورس -/۱۹۲ علاوہ پوسٹ

۲ درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی

مکمل فہرست ادویات مفت

کیورایو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ محمود)

ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں!

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳ فیروز پور روڈ، بالمقابل تھانہ اچھرہ، لاہور

فون نمبر: ۴۰۶۱۷

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات

اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور

فون نمبر:۔ ۵۲۷۲۳

رَبِّ زِدْنِی عِلْمًا (اے میرے رب میرے علم کو بڑھا۔ القرآن الحکیم) علم حاصل کرو خواہ چین جانا پڑے (فرمان رسول اکرم)

بی اے ہو تو ایم اے ہو اے تو کھانا ہو پھر دیکھئے کہ ملک میں کیسی بہار ہو

بیکار مت بیٹھئے کوئی ہنر سیکھئے

نسیم رجسٹرڈ

محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اب آپکو ۴ ہنر سکھاتا ہے

	کورس مدت	فیس		کورس مدت	فیس
۱۔ سٹیل فکسر (سٹیل بار بائنڈر اور سٹیل فکسر)	۲ ہفتے	۱۰۰ روپے	۳۔ پائپ فٹر	۳ ہفتے	۱۵۰ روپے
۲۔ شٹرنگ کارپینٹر	۲ "	۱۰۰ "	۴۔ کنسٹرکشن فورمین	۴ "	۲۵۰ "

* کنسٹرکشن فورمین کی کلاس ہر ماہ کی ۱۷ تاریخ کو شروع ہوتی ہے اس کے علاوہ تمام طلباء کو عربی بھی پڑھائی جاتی ہے۔ نیز اپنی قیمتی دستاویزات کا عربی ترجمہ ہم سے کرائیں!
* ریفریجریٹنگ، الیکٹریشن، اپنے ٹریڈ ٹیسٹ، ہر قسم راج سٹیل فکسر، شٹرنگ کارپینٹر، پائپ فٹر، ڈیزل مکینک، ڈرائیور کے ٹریڈ ٹیسٹ ہم سے کروائیں۔ پراسپیکٹس جوابی لفافہ بھیج کر مفت منگوائیں

احمدی احباب کے لئے فیس میں ۱۰ فیصد رعایت

باہر کے طلباء کے رہائش کا معقول انتظام ہے

نسیم سٹیل فکسر ٹریڈ ٹیسٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر رجسٹرڈ

بازار لال کھوہ، نزد ناصر گدی فروش اندرون موچی گیٹ لاہور، فون نمبر 60540 / 55411

برانچ: 5/65 کشمیر روڈ، نزد جی ٹی ایس بس سٹینڈ، صدر راولپنڈی

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے اپنے معروف ادارہ:

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ۔ لاہور

(گورنمنٹ کنٹریکٹر) ـــ تشریف لائیے!

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۲۳۲۰ ٭ رہائش ۶۲۹۳۰ ٭ فیکٹری شاہدرہ ٹاؤن ۱۰۸۰۰

لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نسخہ ادویات حیوانات

اکسیر گل گھوٹو

فی کورس (۶ پیکٹ) قیمت -/۱۲

خناق روک

حفظ ما تقدم فی جانور (ایک پیکٹ) قیمت -/۲

درجن یا زیادہ پر ۳۳ فیصدی کمیشن

دو درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی

مکمل فہرست ادویات مفت

کیور ریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ

(ڈاکٹر راجہ ہومیو)

ربوہ - فون ۶۰۷، ۶۰۶

آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے مشہور شاگرد حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے دواخانہ کا نام اب

مشہور دواخانہ

ہو چکا ہے۔ خط و کتابت کے لئے اب اتنا پتہ ہی کافی ہے

حکیم عبد الحمید

مشہور دواخانہ

چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ ۱۹۰

گوجرانوالہ فون ۷۸۲۴۴ ربوہ فون ۶۳۰

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴ (ایئرکنڈیشنڈ)

اور

۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئرکنڈیشنڈ)

پروپرائٹر:۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے لائق صد اعتماد مرکز

الکیمسٹس

فون ۴۱۶۶۴

EL-KEMISTS

سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا۔ ریڈیو پاکستان۔ پاکستان اٹامک انرجی کمیشن۔ ایچ۔ ایف۔ ایف اور نسپاک (NESPAK) کی خدمات سے فائدہ اٹھائیے

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور بیٹول نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سیل ڈیپو ۳۱۱۴۶۳

ہر قسم کا سامانِ سائنس مناسب نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۲۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

جلسہ سالانہ پر آنے والی نادر کتب

حُسنِ کتابت و حُسنِ صحت کا ایک نمونہ

(۱) کلامِ محمودؓ (بانگ درا سائز ۲۷×۱۷/۸) حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا پُر معارف کلام۔

(۲) مکمل نماز مترجم جس میں فرضی نفلی اور دیگر نمازوں اور اُن سے متعلقہ مسائل خطباتِ جمعہ و عیدین نکاح اور دیگر قرأت و سجود و پنج ارکان پر مختصر بحث۔ غرض کتاب کیا ہے مجموعۂ علم و عرفان ہے۔

(۳) مکمل دعائیں مترجم جس میں قرآن مجید، احادیثِ نبویؐ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعائیں شامل ہیں۔

(۴) "میری والدہ"

(۵) ایک عزیز کے نام خط

} عزت مآب حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب سابق صدر عالمی عدالتِ انصاف کی تصانیف لطیف۔

(۶) لمعاتِ نور۔ جناب محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریکِ جدید کا مختصر مجموعۂ کلام (تضمیناتِ دُرِّ ثمین و کلامِ محمود)

یہ کتب ہر گھر میں ہونی ضروری ہیں۔ ہر کتاب قیمتی گوہر ہے۔ گویا یہ **کتابیں**

• بچوں کے لئے راہِ ہدایت • بڑوں کے لئے خزینۂ عرفان • لڑکیوں کے لئے جہیز • عورتوں کے لئے مشعلِ راہ ہیں۔

کُتب کے آسانی سے حصول کے لئے آرڈر بک کروائیے

مینیجر مکتبہ عرفان "گولبازار۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں
ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے
شریف ڈینٹل کلینک
نزد مسجد اقصیٰ ربوہ فون ۵۴۳

ایک احمدی طالب علم سیکنڈری بورڈ کراچی کے میٹرک کے امتحان میں اوّل رہا

جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے۔ مکرم شریف احمد رفیق صاحب (ووڈ برڈ اینڈ کمپنی وکٹوریہ روڈ کراچی) کے فرزند عزیزم نعیم احمد رفیق صاحب بعمر ۱۶ سال نے بفضل اللہ تعالیٰ و بتوفیقہ کراچی بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (میٹرک) کے سالانہ امتحان ۱۹۷۸ء میں ۸۵۰ نمبروں میں سے ۷۳۵ نمبر لے کر اوّل پوزیشن حاصل کی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

عزیزم موصوف مجموعی لحاظ سے کراچی کے قریباً چالیس ہزار طلباء و طالبات میں اوّل رہے ہیں۔ عزیز نے سائنس گروپ اور جنرل گروپ میں اور MERIT کے لحاظ سے دونوں گروپوں کے تمام طلباء و طالبات میں اوّل پوزیشن حاصل کی ہے اور ۸۶.۴ فیصد نمبر حاصل کئے ہیں۔

قارئین خطبہ نمبر کی خدمت میں بھی درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس نمایاں کامیابی کو مبارک کرے اور مستقبل میں اسے مزید کامیابیوں اور ترقیوں کا پیش خیمہ بنائے اور عزیز موصوف کو والدین، ملک، قوم اور جماعت کے لئے نافع وجود بنائے۔ آمین۔

عبدالسلام طاہر
مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کراچی

ولادت

مورخہ ۱۱ر اگست ۱۹۷۸ء کو اللہ تعالیٰ نے میری چھوٹی ہمشیرہ عزیزہ پروین، اہلیہ طاہر احمد صاحب آف سیالکوٹ کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم بابو غلام نبی صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم شیخ عبدالشکور صاحب مرحوم آف گجرات کی نواسی ہے۔ قارئین کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، صحت والی اور خادمہ دین بنائے۔ آمین۔

(اہلیہ سجاد احمد خالد مربی جزائر فجی۔ دارالعلوم غربی ربوہ)

ھو الشافی
سولہ آپریشن کیسیز
16 OPERATION CASES.
مثلاً اپنڈے سائٹیس، کیریز، موتیا بند، ناسور، کالا موتیا، گلہڑ، بواسیری مسّے، ناک کے غدود، زیر جلد گلٹیاں، کان بہنا، بواسیر، پائیوریا، عورتوں کا بانجھ پن، گوہانجنی، ٹانسلز، جسم پر ہو گئے۔
بغیر آپریشن بذریعہ کیورز CURES ختم
کیوں اور کیسے؟ جواب کیلئے "کیوریٹیو سسٹم" کا لٹریچر صرف ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں۔
کیوریٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
(ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ۔ فون ۶۰۷، ۶۰۶

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کے
مبارک ہاتھوں سے قائم کردہ
دواخانہ حکیم نظام جان
۱۹۱۱ء سے اسی نام سے دکھی انسانوں کی خدمت کرتا چلا آ رہا ہے
دواخانہ کی خدمات دن اور رات کے کسی حصہ میں بھی حاصل کی جا سکتی ہیں۔
منجانب
انوار احمد جان۔ ابن حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

ربوہ کے دو مشہور تحفے
ہاضمون پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے اکسیر اعظم
سرمہ مسیحائی امراض چشم کے لئے بہترین سرمہ
ملنے کا پتہ: نصرت دواخانہ ہاضمون ربوہ

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت اور کاروبار کو فروغ دیجئے۔ (مینجر)

عمدہ اور اعلیٰ مفردات اور مرکبات کا مرکز
الیاس دواخانہ، اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

نماز مترجم
خریدتے وقت مکتبہ فیض عام ربوہ کا نام ضرور پڑھ لیا کریں کیونکہ یہ نماز مترجم نظارت اصلاح و ارشاد کی منظور کردہ، بشیر علمائے کرام کے مشوروں سے ترتیب شدہ ہے۔ اس میں نماز سے متعلق جملہ مسائل، ترتیب و تدوین عمدہ، تحت اللفظ سلیس ترجمہ اور قرآن مجید کی بعض آیات پر دعائیہ جواب درج ہیں۔
نیز بطرز یسرنا القرآن لکھے ہوئے پہلے پانچ پارے بھی مل سکتے ہیں جن کو بچہ آسانی سے پڑھ لیتا ہے۔ معذرت کے ساتھ ۲۵ عدد کے خریدار کو ۲۰٪ اور ۵۰ عدد کے خریدار کو ۲۵٪ کمیشن بھی دیا جائے گا۔
ملنے کا پتہ: مکتبہ فیض عام ربوہ

خالص شہد حاصل کریں
فضل عمر دواخانہ گولبازار ربوہ

آپ کا اپنا ادارہ
کوسموس ڈرائی کلینرز
جدید ترین ڈرائی کلیننگ کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیے
اپنے احباب کیلئے ۲۵٪ کی سپیشل رعایت
میسرز کوسموس ڈرائی کلینرز فون ۷۳۲۷۲
چوک حسین آگاہی۔ نزد مسجد احمدیہ ملتان شہر

شالوں کی مشہور دکان
الفردوس
۸۵۔بی انارکلی لاہور
الفردوس شال ہاؤس
ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کا عمدہ شالیں۔ زنانہ و مردانہ دھسے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے، شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔
الفردوس شال ہاؤس
۸۵۔ انارکلی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت۔ ہر قسم بلڈنگ اعلیٰ ترین ڈیزائنوں کے مطابق تعمیر کروانے کا واحد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز
ریلوے روڈ رحمت بازار ربوہ
فون ۵۲۱ رہائش ۴۳۱